سوال

(219) ٹھیکہ کے زمین سے عشر نکالنا واجب ہے یا نہیں۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کی کچھ زمین اپنی مملوکہ ہے، لیکن وہ تھوڑی ہے، اس کی پیداوار سے نصاب عشر پورا نہیں ہوتا، نیز اس نے کچھ زمین اجارہ پر لی ہوئی ہے، اس کی پیداوار کے صرف اپنے حصے کو اگر پہلی زمین کی پیداوار سے ملا دیا جائے تو نصاب پورا ہو جاتا ہے، تو کیا ایسی صورت میں دونوں زمینوں کی پیداوار کو ملا کر عشر نکالنا ہو گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عشر نکالنا پڑے گا، کیونکہ قرآن مجید میں ہے : وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ اس میں اجارہ اور غیر اجارہ کا فرق نہیں کیا، اس لیے جب نصاب پورا ہو جائے، خواہ دوسرے کا حصہ ملا کر پورا ہو پھر بھی عشر دینا پڑے گا، اگر دوسرا نہ دے تو اپنے حصے کا نکال دیا جائے۔

اتنا ہو سکتا ہے کہ اجارہ کے پیسے کاٹ کر باقی کا عشر دیا جائے، کیوں کہ یہ درحقیقت اس کی چیز نہیں، بلکہ غیر کی ہے، فقط عبد اللہ امرتسری روپڑی (۱۳۸۰۔۵۔۹ھ، ۱۹۶۰۔۱۰۔۳۰ئ) لاہور) (ہفت روزہ تنظیم اہل حدیث لاہور ۴ دسمبر ۱۹۶۴ء شمارہ ۲۰ جلد ۱۷)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 7 ص 331

محدث فتویٰ